مشرکین کے بچے کہاں ہوں گے؟

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

مشرکین کے نابالغ بچے فوت ہو جائیں، تو وہ کہاں ہوں گے، جنت میں یا جہنم میں؟ اس کے بارے میں حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے دس اقوال ذکر کیے ہیں۔

(فتح الباري : 3/246-247)

راجح، محقق اور کتاب وسنت سے مؤید قول کے مطابق وہ جنت میں ہوں گے۔

❁ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُولًا﴾

''ہم (کسی قوم کو) تب تک عذاب نہیں دیتے، جب تک (ان میں) رسول مبعوث نہ کر دیں۔''

❁ حافظ نووی رحمہ اللہ (٦٧٦ھ) فرماتے ہیں:

لَا يَتَوَجَّهُ عَلَى الْمَوْلُودِ التَّكْلِيفُ وَيَلْزَمُهُ قَوْلُ الرَّسُولِ حَتّٰى يَبْلُغَ وَهٰذَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ .

''بچہ جب تک بالغ نہیں ہوتا، مکلّف نہیں بنتا اور نہ اس کے لیے قول رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل کرنا واجب ہوتا ہے۔ اس پر اہل علم کا اتفاق ہے۔''

(شرح مسلم : 16/208)

❁ علامہ قرطبی رحمہ اللہ فرمان باری تعالیٰ: ﴿بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ﴾ (التّکویر : ٩)

''کس گناہ کی پاداش میں اسے قتل کیا گیا؟''تفسیر میں فرماتے ہیں:

فِيهِ دَلِيلٌ بَيِّنٌ عَلٰى أَنَّ أَطْفَالَ الْمُشْرِكِينَ لَا يُعَذَّبُونَ، وَعَلٰى أَنَّ التَّعْذِيبَ لَا يُسْتَحَقُّ إِلَّا بِذَنْبٍ .

''اس آیت میں واضح دلیل ہے کہ مشرکین کے نابالغ بچوں کو عذاب نہیں ہوگا، نیز دلیل ہے کہ عذاب گناہ کی وجہ سے ہی دیا جاتا ہے۔''

(تفسير القُرطبي : 234/19)

❁ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ، أَوْ يُنَصِّرَانِهِ، أَوْ يُمَجِّسَانِهِ .

''پیدائش کے وقت ہر بچہ فطرت اسلام پر ہوتا ہے، پھر والدین اسے یہودی بنا دیں یا عیسائی یا مجوسی۔''

(صحيح البخاري : 1385، صحيح مسلم : 2658)

❁ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

يُخْسَفُ بِأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ، ثُمَّ يُبْعَثُونَ عَلٰى نِيَّاتِهِمْ .

''ان کے پہلوں اور بعد والوں کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا، پھر روز محشر انہیں اپنے اپنے عقیدے پر اُٹھایا جائے گا۔''

(صحيح البخاري : 2118، صحيح مسلم : 2118)

مشرکین کے نابالغ بچے فطرت اسلام پر ہوتے ہیں۔ جب وہ اسی حالت میں فوت ہو جائیں، تو انہیں فطرت اسلام پر اُٹھایا جائے گا۔

❀ سیدنا سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

أَمَّا الرَّجُلُ الطَّوِيلُ الَّذِي فِي الرَّوْضَةِ فَإِنَّهُ إِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَمَّا الْوِلْدَانُ الَّذِينَ حَوْلَهُ فَكُلُّ مَوْلُودٍ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ قَالَ: فَقَالَ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَأَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَأَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ.

''(میں نے خواب دیکھا) باغیچے میں موجود دراز قد شخصیت سیدنا ابراہیم علیہ السلام تھے۔ ان کے اردگرد چھوٹے بچے تھے، جو بچپن میں ہی فطرت پر فوت ہو گئے۔ کسی مسلمان نے عرض کیا: اللہ کے رسول! یہ مشرکین کے بچے تھے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جی، مشرکین کے بچے تھے۔''

(صحيح البخاري: 7047)

❀ علامہ ابن قیم رحمہ اللہ (۷۵۱ھ) فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ الصَّحِيحُ صَرِيحٌ فِي أَنَّهُمْ فِي الْجَنَّةِ، وَرُؤْيَا الْأَنْبِيَاءِ وَحْيٌ.

''اس صحیح حدیث میں صراحت ہے کہ مشرکین کے بچے جنت میں ہیں۔ یاد رہے کہ انبیا کے خواب وحی ہوتے ہیں۔''

(طريق الهجرتَين، ص391)

❀ حافظ نووی رحمہ اللہ (۶۷۶ھ) فرماتے ہیں:

اَلصَّحِيحُ الَّذِي ذَهَبَ إِلَيْهِ الْمُحَقِّقُونَ أَنَّهُمْ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ.

''راجح موقف یہ ہے، جو محققین نے اختیار کیا ہے کہ مشرکوں اور کافروں کے بچے

جنت میں ہیں۔‘‘

(شرح مسلم: 208/16)

❁ نیز لکھتے ہیں:

اَلْأَصَحُّ أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَالْجَوَابُ عَنْ حَدِيثِ «اَللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ» أَنَّهُ لَيْسَ فِيهِ تَصْرِيحٌ بِأَنَّهُمْ فِي النَّارِ وَحَقِيقَةُ لَفْظِهِ: اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ لَوْ بَلَغُوا، وَلَمْ يَبْلُغُوا إِذِ التَّكْلِيفُ لَا يَكُونُ إِلَّا بِالْبُلُوغِ وَأَمَّا غُلَامُ الْخَضِرِ فَيَجِبُ تَأْوِيلُهُ قَطْعًا لِأَنَّ أَبَوَيْهِ كَانَا مُؤْمِنَيْنِ فَيَكُونُ هُوَ مُسْلِمًا فَيَتَأَوَّلُ عَلٰى أَنَّ مَعْنَاهُ أَنَّ اللّٰهَ أَعْلَمُ أَنَّهُ لَوْ بَلَغَ لَكَانَ كَافِرًا لَا أَنَّهُ كَافِرٌ فِي الْحَالِ وَلَا يَجْرِي عَلَيْهِ فِي الْحَالِ أَحْكَامُ الْكُفَّارِ.

’’راجح یہی ہے کہ مشرک کا بچہ جنت میں ہے۔ حدیث مبارک: ’’اللہ ہی جانتا ہے کہ وہ کیا عمل کریں گے۔‘‘ کا جواب یہ ہے کہ اس حدیث میں صراحت نہیں کہ مشرکین کے بچے جہنم میں ہوں گے۔ اصل مفہوم یہ ہے کہ اللہ ہی جانتا ہے کہ اگر وہ بالغ ہوتے، تو کیا عمل کرتے؟ جبکہ وہ بالغ ہی نہیں ہوئے، کیونکہ انسان بلوغت کے بعد ہی مکلّف ہوتا ہے۔ باقی رہا وہ بچہ جسے خضر علیہ السلام نے قتل کر دیا تھا، تو اس کی تفسیر و تاویل ضروری ہے، کیونکہ اس بچے کے والدین مومن تھے، اس لحاظ سے وہ بچہ بھی مسلم ہوا۔ تو اس کی تاویل یوں ہوگی کہ اللہ تعالیٰ جانتا تھا کہ اگر یہ بچہ بالغ ہوتا، تو کافر ہو جاتا، یہ مطلب نہیں کہ بچپن میں ہی

کافر تھا، اس عمر میں تو اس پر کفار والے احکام لاگو نہیں ہوتے۔''

(شرح مسلم : 208/16)

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ (۸۵۲ھ) نے بھی اسی مذہب کو راجح اور صحیح قرار دیا ہے۔

(فتح الباري : 247/3)

تنبیہ:

❁ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ذَرَارِيُّ الْمُؤْمِنِينَ؟ فَقَالَ : هُمْ مِنْ آبَائِهِمْ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِلَا عَمَلٍ؟ قَالَ : اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَذَرَارِيُّ الْمُشْرِكِينَ؟ قَالَ : مِنْ آبَائِهِمْ قُلْتُ : بِلَا عَمَلٍ؟ قَالَ : اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ .

''میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! مومنوں کے نابالغ بچوں کا کیا حکم ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو ان کے آباء کا حکم ہے۔ میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! بغیر عمل کیسے؟ فرمایا: اللہ ہی جانتا ہے کہ وہ کیا عمل کرتے۔ عرض کیا: اللہ کے رسول! مشرکین کے بچوں کا کیا حکم ہے؟ فرمایا: جو ان کے آبا کا حکم ہے۔ عرض کیا: بغیر عمل کیسے؟ فرمایا: اللہ ہی جانتا ہے کہ وہ (بالغ ہو کر) کیا عمل کرتے۔''

(سنن أبي داود : 4712، وسندهٗ صحيحٌ)

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مومنوں اور مشرکوں کے بچوں کے متعلق سوال کیا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیاوی اعتبار سے ان کا وہی حکم ہے، جو ان کے آباء کا ہے۔

مطلب کہ مسلمانوں کے بچوں پر مسلمانوں والے دنیاوی احکام لاگو ہوں گے، مثلاً

غسل، کفن، دفن، نماز جنازہ، وراثت وغیرہ کے احکام ومسائل۔

اسی طرح مشرکین کے بچوں کے احکام مشرکوں والے ہوں گے۔ ان پر نماز جنازہ نہیں پڑھا جائے گا، کفن دفن کا بھی وہی طریقہ اختیار کیا جائے گا، جو ایک بالغ مشرک کے لیے اختیار کیا جاتا ہے، اسی طرح کوئی مسلمان اس کافر بچے کی وراثت کا حق دار نہیں ہوگا۔

❁ امام ابن منذر رحمہ اللہ (۳۱۹ھ) فرماتے ہیں:

أَجْمَعُوا عَلٰى أَنَّ حُكْمَ الطِّفْلِ حُكْمُ أَبَوَيْهِ إِنْ كَانَا مُسْلِمَيْنِ، فَحُكْمُهٗ حُكْمُ أَهْلِ الْإِسْلَامِ، وَإِنْ كَانَا مُشْرِكَيْنِ فَحُكْمُهٗ حُكْمُ الشِّرْكِ، يَرِثُهُمْ وَيَرِثُونَهٗ، وَيُحْكَمُ فِي دِيَتِهٖ إِنْ قُتِلَ حُكْمُ دِيَةِ أَبَوَيْهِ.

''اہل علم کا اجماع ہے کہ (دنیوی اعتبار سے) بچے کا وہی حکم ہوگا، جو اس کے والدین کا ہے، والدین مسلمان ہیں، تو بچے پر بھی اہل اسلام والے احکام لاگو ہوں گے، اگر والدین مشرک ہیں، تو (دنیوی اعتبار سے) بچے کا حکم بھی وہی ہوگا، جو اہل شرک کا ہے۔ بچہ ان کا اور وہ بچے کے وارث بنیں گے، اگر بچہ قتل ہوجائے، تو اس کی دیت کا وہی حکم ہے، جو اس کے والدین کی دیت کا حکم ہے۔''

(الإجماع، ص 74، الرقم: 322)

احکام آخرت میں مشرکین کی اولاد مسلمانوں کی اولاد کے حکم میں ہوں گے۔

باقی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ اللہ جانتا ہے کہ وہ (بالغ ہوکر) کیا عمل کرتے؟ سے مراد ہے کہ اگر وہ بالغ ہوتے، تو اللہ تعالیٰ کے علم میں تھا کہ وہ کیا عمل کرتے؟ اس میں یہ صراحت نہیں کہ مشرکوں کے بچے ان کی طرح جہنم میں ہوں گے۔ واللہ اعلم!

❁ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

دُعِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلٰى جَنَازَةِ صَبِيٍّ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ طُوبٰى لِهٰذَا، عُصْفُورٌ مِنْ عَصَافِيرِ الْجَنَّةِ لَمْ يَعْمَلِ السُّوءَ وَلَمْ يُدْرِكْهُ، قَالَ : أَوَ غَيْرَ ذٰلِكَ، يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ لِلْجَنَّةِ أَهْلًا، خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ، وَخَلَقَ لِلنَّارِ أَهْلًا، خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ .

''رسول اللہ ﷺ کو ایک انصاری بچے کے جنازہ کے لیے بلایا گیا۔ میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! اس بچے کے لیے خوشخبری ہے! یہ تو جنت کی چڑیا ہے، اس نے نہ کوئی گناہ کیا اور نہ گناہ کی عمر کو پایا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: معاملہ تو اس کے برعکس ہے۔ عائشہ! اللہ تعالیٰ نے جنت کے لیے کچھ لوگوں کو پیدا کیا۔ ان کے مقدر میں جنت لکھ دی، جبکہ وہ ابھی اپنے آبا کی پشتوں میں تھے۔ اسی طرح جہنم کے لیے کچھ لوگ پیدا کیے، ان کے مقدر میں بھی جہنم لکھ دی، جبکہ کے وہ ابھی اپنے آبا کی پیٹھوں میں تھے۔''

(صحیح مسلم : 2662)

❁ اس حدیث کی شرح میں حافظ نووی رحمہ اللہ (٦٧٦ھ) فرماتے ہیں:

أَجْمَعَ مَنْ يُعْتَدُّ بِهٖ مِنْ عُلَمَاءِ الْمُسْلِمِينَ عَلٰى أَنَّ مَنْ مَاتَ مِنْ أَطْفَالِ الْمُسْلِمِينَ فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ ...... وَأَجَابَ الْعُلَمَاءُ بِأَنَّهٗ لَعَلَّهٗ نَهَاهَا عَنِ الْمُسَارَعَةِ إِلَى الْقَطْعِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَّكُونَ عِنْدَهَا دَلِيلٌ قَاطِعٌ ...... وَيُحْتَمَلُ أَنَّهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هٰذَا قَبْلَ أَنْ

يَعْلَمَ أَنَّ أَطْفَالَ الْمُسْلِمِينَ فِي الْجَنَّةِ فَلَمَّا عَلِمَ قَالَ ذٰلِكَ .

''مسلمانوں کے معتبر علما کا اجماع ہے کہ مسلمان کا نابالغ بچہ فوت ہو جائے، تو وہ جنت میں ہوگا۔...... اہل علم نے (حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا کا) جواب یہ دیا ہے کہ ممکن ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو جلد بازی کرتے ہوئے قطعیت کے ساتھ حکم لگانے سے منع کیا ہو، حالانکہ سیدہ کے پاس کوئی قطعی دلیل نہ تھی۔...... یہ بھی ممکن ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات اس وقت کہی ہو، جب ابھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو (وحی کے ذریعہ) یہ علم نہ ہوا ہو کہ مسلمانوں کے بچے جنت میں ہوں گے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو (بذریعہ وحی) اس بات کا علم ہوا، تو بیان فرما دیا۔''

(شرح مسلم : 207/16)

❁ علامہ ابوالحسن عبیداللہ مبارکپوری رحمہ اللہ (۱۴۱۴ھ) فرماتے ہیں:

أَمَّا أَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ فَهُمْ أَيْضًا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ عَلَى الْقَوْلِ الْمُحَقَّقِ الصَّحِيحِ الْمُؤَيَّدِ بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ، وَأَمَّا حَدِيثُ عَائِشَةَ هٰذَا وَأَمْثَالُهُ فَمُؤَوَّلَةٌ أَوْ مَحْمُولَةٌ عَلٰى أَنَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذٰلِكَ قَبْلَ أَنْ يُّخْبَرَ أَنَّهُمْ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ .

''مشرکین کے بچے بھی جنت میں ہوں گے۔ یہی قول محقق، صحیح اور کتاب وسنت کے دلائل سے مؤید ہے۔ حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا اور اس جیسی دیگر احادیث کا معنی یہ ہوگا کہ یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تب فرمائی تھی، جب ابھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو (بذریعہ وحی) ان کے جنتی ہونے کی خبر نہیں دی گئی تھی۔''

(مِرعاة المَفاتيح :199/1)

اس کے بعد جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی آئی، تو مسلمانوں کے چھوٹے بچوں کو جنتی قرار دیا۔

❀ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ مَّاتَ لَهٗ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ كَانُوا لَهٗ حِجَابًا مِّنَ النَّارِ .

''جس کے تین بچے بچپن میں فوت ہو گئے، وہ اپنے والد کے لیے جہنم سے آڑ بن جائیں گے۔''

(صحيح أبي عوانة : 11499، وسندهٗ صحيحٌ)

❀ سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بیٹے ابراہیم کی وفات پر فرمایا:

إِنَّ لَهٗ مُرْضِعًا فِي الْجَنَّةِ .

''اس کے لیے جنت میں دودھ پلانے والی ہے۔''

(صحيح البخاري : 1382)

الحاصل:

مشرکین اور کفار کے نابالغ بچے جنت میں جائیں گے۔ یہی راجح موقف ہے۔

❀❀❀❀❀❀❀